سوال

غیر محرم عورت سے بات کرنے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں جس معاشرے میں رہتا ہوں یہاں زیادہ لوگ بریلوی ہیں یا پھر حنفی، میرے اپنے خاندان کا یہی حال ہے کچھ دن پہلے میرا بھائی وفات پا گیا۔ ہمارے گھر میں ایصال ثواب کے حوالے سے نشست لگائی گئی ہے جس میں قرآن خوانی ہو رہی ہے اور دانوں پر کلمہ طیبہ ،آیت کریمہ وغیرہ کا ورد کیا جا رہا ہے میں نے ان سب کی مخالفت کی ہے تو مجھے کہا جا رہا ہے کہ ہمارے معاشرے میں کبھی کسی نے اس کی مخالفت نہیں کی جب ماں نے زیادہ ضد کی تو اب اس بات پر راضی ہو رہے ہیں کہ کوئی مفصل بات ہو جس کی بنا پر ہم اس عمل کو چھوڑ دیں۔

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایصال ثواب کی مذکورہ صورت بدعت ہے ،جس کی شریعت میں کوئی دلیل نہیں ملتی۔ اور ہر وہ عمل جس کی شریعت میں کوئی دلیل نہ ہو وہ بدعت ہے، ہر بدعت گمراہی ہے، اور ہر گمراہی انسان کو جہنم میں لے جانے والی ہے۔ دین میں نئی نئی بدعتیں ایجاد کرنے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ضلالت وگمراہی سے تعبیر کرتے ہوئے فرمایا : ''وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ'' (سنن أبي داود كتاب السنة باب في لزوم السنة ح 4607) اور تم نو ایجاد شدہ کاموں سے بچو یقینا ہر نو ایجاد شدہ چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ آپ نے ان بدعات کو مردود قرار دیتے ہوئے فرمایا : ''مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ'' (صحیح مسلم كتاب الأقضية باب نقض الأمور الباطلة ورد محدثات الأمور ح 1718) جس نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔ آپ اپنے ہر خطبہ میں ارشاد فرماتے تھے : ''فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ'' (صحیح مسلم كتاب الجمعة باب تخفيف الصلاة والخطبة ح 867) یقینا بہترین حدیث کتاب اللہ اور بہترین طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے اور بدترین کام اس (دین محمدی صلی اللہ علیہ وسلم) میں نو ایجاد شدہ کام ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ مگر افسوس کہ آج ہمارے اس دور میں بدعات وخرافات کا ایک طوفان امڈا نظر آتا ہے ہر نیا دن نئے فتنے کو جنم دینے والا اور نیا سال نئی بدعت کو فروغ دینے والا ثابت ہوتا ہے۔ امت مسلمہ خرافات وبدعات میں ایسی کھوئی ہے کہ سنت وسیرت کو بھول چکی ہے۔ اب بدعت ہی لوگوں کا دین بن چکا ہے, خرافات انکی عبادات بن گئی ہیں, اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حکم عدولیاں انکے لیے طاعات کا درجہ رکھتی ہیں۔ اور ستم بالائے ستم کہ یہ سب کچھ فضیلتوں کے لباس میں ملبوس نظر آتا ہے, اور ناصح اگر کوئی اٹھے اور انکی چیرہ دستیوں کی نقاب کشائی کرنا چاہے تو رجعت پسند, بنیاد پرست اور دقیانوس کے القاب سے ملقب ہو جاتا ہے۔ قرآن خوانی کی شرعی حیثیت کی تفصیل جاننے کے لءے بدیع الدین راشدی کی کتاب کا ضرور کریں جو کتاب وسنت ڈاٹ کام کے درج ذیل پتہ پر دستیاب ہے۔- http://www.kitabosunnat.com/kutub-library/article/urdu-islami-kutub/19-taqabul-masalik/190-quran-khawani-ki-shari-hasiyat.html هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ